چمنستان

ظفر علی خاں

پبلشرز یونائیٹڈ، چوک انار کلی لاہور

کاپی رائٹ

بار اول ——— ۲۰۰۰
قیمت ——— پانچ روپے

سنہ ۱۹۴۴ء

شیخ محمد نصیر ہمایوں سکرٹری پرنٹرز و پبلشرز نے مرکنٹائل پریس لاہور میں
چھپوا کر پبلشرز یونائیٹڈ لاہور سے شائع کی۔

(۹۹)

اتحادِ اسلامی

آقائے محبوب زادہ مدیر "چہرہ نما" قاہرہ نے اپنے اخبار کی ایک حالیہ اشاعت میں مسئلہ فلسطین پر چند مقالے شائع کئے۔ ایک مقالے میں آقائے محترم نے مفتی امین الحسینی قائد فلسطین سے ملاقات کا ذکر کرتے ہوئے لکھا کہ جب آقائے ممدوح ہندوستان سے واپسی پر براہ طہران عازم کربلا ہوئے تو مفتی صاحب بھی ان کے ہم سفر تھے۔ ایک دن آپ نے اُن سے دریافت کیا کہ شیعوں اور سُنّیوں کے تعلقات کے بارہ میں جناب کا کیا خیال ہے۔ مفتی صاحب نے جواب دیا کہ اسلام کے ان دو فرقوں کی کشاکش تقویم پارینہ بن چکی ہے۔ موجودہ اسلامی دُنیا میں اس اختلاف کے لئے کوئی جگہ نہیں۔ اس حقیقت پر سب سے بڑی روشن یہ دلیل دی جا سکتی ہے کہ کربلائے معلیٰ میں شیعہ امام کے پیچھے فریضۂ نماز ادا کرتے ہوئے میں نے اور دوسرے حنفی المذہب مسلمانوں نے کسی قسم کا تامل نہیں کیا۔ اس سے پہلے بیت المقدس میں اسلامیانِ عالم کی مؤتمر منعقد ہوئی جس میں مختلف اطرافِ عالم کے ایک لاکھ فرزندانِ توحید شریک تھے لیکن تمام حنفی مسلمانوں نے مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ ایک شیعہ مجتہد حضرت حجۃ الاسلام کاشف الغطاء کی اقتدا میں

ادا کی۔ ان حقائق سے ثابت ہوتا ہے کہ دُنیائے اسلام شیعہ سُنّی مناقشت سے بہت بلند ہو چکی ہے مفتی صاحب کے ارشادات سے میرے دل پر جو اثر ہوا اُس کی تصویر اشعار ذیل میں ملاحظہ ہو:۔

گرفتارانِ ابو بکرؓ و علیؓ اچھی طرح سُن لیں — کہ اُن کی چپقلش نے کام غیروں کا نکالا ہے
بڑھائی ہے اسی نے طاقت استعمارِ مغرب کی — اسی نے نام رہ رہ کر نصارٰی کا اُچھالا ہے
مفادِ اسلام کا بالا ہے دونوں کی کشاکش سے — عرب پر اور عجم پر یہ معما کھلنے والا ہے
خدا دونوں کا ایک اثر ایک ہے دونوں کا پیغمبر — جنہوں نے ایک ہی سانچے میں اِن دونوں کو ڈھالا ہے
یہ شانِ اسلام کے لشکر کی دیکھیں گے حریف اک دن — کہ سُنّی پلٹنوں کے ساتھ شیعوں کا رسالہ ہے

کریں گے اعتراف اُن کو یہ آکر انتھنی ایڈن[1]
کہ بول اسلامیوں کا آج بھی مشرق میں بالا ہے

لاہور۔ ۱۶۔ جولائی ۱۹۳۷ء

---

[1] وزیر صیغۂ خارجیہ برطانیہ